

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْعَلِیْمُ

رنگین تجویدی

نورانی قاعدہ

ادالہ منسلک

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حدايات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں نیچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہتی تو یاد رکھیں اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی غمارت ممکن نہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	پے

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک ہی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کروائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** نیچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے مولے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	لا	لا	لا
ل	لا	لا	لا	لا
ک	ک	ک	ک	ک
کا	کا	کا	کا	کا
ث	ث	ث	ث	ث
تا	تا	تا	تا	تا
ن	ن	ن	ن	ن
نا	نا	نا	نا	نا
تس	تس	تس	تس	تس
تس	تس	تس	تس	تس

نخ	يخ	بخ	يم	جم
نم	تم	ثم	لي	ملي
ني	تي	ثي	نيل	تنل
بيل	يتل	ثشل	نبن	بنن
تين	يتن	ثشن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	به
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	سا	نرا	جرا	خرن

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عن
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ی	ف	ق
ہمزہ بالمثل الف	ہمزہ بالمثل واو	ہمزہ بالمثل یاء		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تیم	تیم	تیم	

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر اگلے تو اس شخص کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
طِسْ	طِسْ	طِسْ	طِسْ
حَمَّ	حَمَّ	حَمَّ	حَمَّ
حَمَّ	حَمَّ	حَمَّ	حَمَّ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر، زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا، حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً سمجھنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ چھٹکا محسوس ہو اور مجھول بھی نہ ہونے دیں۔ **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مختار ج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	اَ	اِ	اُ
----	----	----	----	----	----

هَـ	حَـ	عَـ	حَـ	حَـ	هَـ
هَخَـ	حَخَـ	عَخَـ	حَخَـ	حَخَـ	هَخَـ
قَـ	قَـ	قَـ	قَـ	قَـ	قَـ
قَجَـ	قَجَـ	قَجَـ	قَجَـ	قَجَـ	قَجَـ
قَيَـ	قَيَـ	قَيَـ	قَيَـ	قَيَـ	قَيَـ
قِـ	قِـ	قِـ	قِـ	قِـ	قِـ
قِرَـ	قِرَـ	قِرَـ	قِرَـ	قِرَـ	قِرَـ
قِـ	قِـ	قِـ	قِـ	قِـ	قِـ
قِصَـ	قِصَـ	قِصَـ	قِصَـ	قِصَـ	قِصَـ
قِظَـ	قِظَـ	قِظَـ	قِظَـ	قِظَـ	قِظَـ

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات روز بروز دو پیش ۱۰ کو تنوین کہتے ہیں ہی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھا گئیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ غ ج خ ل ر میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ پیش **تنبیہ** زیر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی

مَّا	مِ	مُ	بَا	بِ	بُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
ثَا	ثِ	ثُ	ذِی	ذِ	ذُ
ظَا	ظِ	ظُ	زَا	زِ	زُ

سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
مَہ	تِ	نُ	دِی	دِ	دُ
کَا	طِ	طُ	رَا	رِ	رُ
نِ	نِ	نُ	لَا	لِ	لُ
ضَا	ضِ	ضُ	یَا	یِ	یُ
ثَا	ثِ	ثُ	جَا	جِ	جُ
کَا	اِ	اُ	قَا	قِ	قُ
خَا	خِ	خُ	وَا	وِ	وُ
لَا	لِ	لُ	ہَا	ہِ	ہُ
ہَا	ہِ	ہُ	مَہ	مِ	مُ

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں نیچے نیچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر نیچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلائیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک نیچے خود سمجھ نہ کرے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور نیچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل ر آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٌ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرُرٌ	سَفَرَةٌ
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنِيبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرٌ
قُرِئَ	قَسَمَ	كَبِيَ	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كَفُّوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٌ	نَخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هَمَزَةٌ	هَدَى	

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار سمجھ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یائے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش وا مدہ کی جگہ ہے۔
نکات حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروائے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھا نہیں
تعمیہ نوں اور پچھلے بعد آنے والے حرف مدہ کی آواز ناک میں جاسے سے چاہیں مثلاً
ن کا ثوابی م متا حواہی میں الف وا اور ی کی آواز ناک میں نہ جائے دیرا بلکہ مت کی خالی
 حصہ سے آواز کروائیں۔

ب	ی	ا	م	ا	و
ن	ا	ھ	ع	غ	خ

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ک	ا	ه
	و	ا	ع		

تختی نمبر ۸ مدہ ولین

ہدایات حروف مدہ انوی یہ تینوں حروف مدہ جلات ہیں اگر الف سے پہلے نہ ہو تو (الف مدہ) اور ساکن سے پہلے پیش نہ ہو تو (واو مدہ) ای ساکن سے پہلے نہ ہو تو (یہ مدہ) یہ حروف الف کے بعد نہ آتے ہیں۔ جیسے مدہ اسی کہتے ہیں جیسے **بَا بُو بَی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر حباب مدہ نہ ہو اور سکون (اصلی) یا پہلے وقف نہ ہو تو فی مدہ ہونی سے مدہ فرقی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بَی	تَا	تُوَا	رَی
ثَا	ثُوَا	ثَی	حَا	حُوَا	حَی
خَا	خُوَا	خَی	رَا	رُوَا	رَی

زَا	زُؤَا	زِي	طَا	طُؤَا	طِي
ظَا	ظُؤَا	ظِي	فَا	فُؤَا	فِي
هَا	هُؤَا	هِي	يَا	يُؤَا	يِي
ءَا	أُؤَا	إِي	جَا	جُؤَا	جِي
دَا	دُؤَا	دِي	ذَا	ذُؤَا	ذِي
سَا	سُؤَا	سِي	شَا	شُؤَا	شِي
صَا	صُؤَا	صِي	ضَا	ضُؤَا	ضِي
عَا	عُؤَا	عِي	غَا	غُؤَا	غِي
قَا	قُؤَا	قِي	كَا	كُؤَا	كِي
لَا	لُؤَا	لِي	مَا	مُؤَا	مِي

نَا نَوَا نِي وََا وُوا وِي

حروف لبین ی اور واو ساکن سے پہلے زیر ہوا یہ حروف لبین کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچے اور جھکا دینے سے اور ٹھہرل پڑھنے سے پہلے جابائے کیونکہ یہ حروف نرمی سے ہوتے ہیں اس لئے ان کو لبین کہتے ہیں

تَو	تِي	تَو	ثِي	دَو	دِي
ذَو	ذِي	رَو	رِي	زَو	زِي
سَو	سِي	شَو	شِي	صَو	صِي
ضَو	ضِي	طَو	طِي	ظَو	ظِي
لَو	لِي	نَو	نِي	اَو	اِي
بَو	بِي	جَو	جِي	حَو	حِي
خَو	خِي	عَو	عِي	غَو	غِي
فَو	فِي	قَو	قِي	كَو	كِي

طَيْرًا	طَفَّحُوا	طَغَى	شَيْءٌ	مُلْكٌ
قَالَ	فِيهِ	عَيْنٌ	عَلَى	عَادٍ
لَوْجٍ	كَيْفَ	كَيْدًا	كَانَ	قَوْلٌ
وَيْلٌ	مَاءٍ	نَارًا	مَالًا	لَيْسَ
حَافِظٌ	حَاسِدٍ	يَرَهُ	يَوْمٍ	
عَائِلًا	عَابِدٌ	شَاهِدٍ	دَافِقٍ	
أَعُوذُ	وَالِدٍ	نَاصِرٍ	غَاسِقٍ	
يُقَالُ	يَدُهُ	يَخَافُ	أَكِيدُ	
سِرَاجًا	سُبَانًا	حِسَابًا	تُرَابًا	
صَوَابًا	شَرَابًا	شِدَادًا	سَلَمٌ	

طَعَامٍ	عَذَابٌ	عَطَاءٌ	غُثَاءٌ
كِتَابًا	كِرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٌ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مَهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٌ	قُعُودٌ
وَجُوهٌ	أَثِيمٌ	أَلِيمٌ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٌ	شَهِيدٌ	عَظِيمٌ
قَرِيبًا	كَرِيمٌ	فَجِيدٌ	مُحِيطٌ
نَعِيمٌ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويْدًا
قُرَيْشٍ	عِيشَةٍ	أَلْمُودَةِ	

مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُ يَوْمِي

تختی نمبر ۱۰ سگون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مزاجی **سوال** جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** سانس **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص میں اور ذ، ن، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ محدود پچھ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ اِبُ اُبُ اْتُ اِثُ

اُثُ اِثُ اُثُ اِثُ اُجُ

اِجُ اُجُ اُحُ اِحُ اُحُ

اُخُ اِخُ اُخُ اِخُ اِذُ

اُذُ اِذُ اُذُ اِذُ اُزُ

اِزُ اُزُ اُزُ اِزُ اُزُ

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِيحًا

شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْشَى

يَخْشَى يَسْغَى يَتَلَوْا يَدْعُوا تَجْرَى

يَهْدَى يُغْنَى أَلْقَتْ أَمْهَلْ أَقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَانْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْلَحَ أَكْرَمَ

اللَّهُمَّ أَنْشُرْ أَنْقُضْ دُمْدَمَ
 عَسْعَسَ أَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ
 يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ
 تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبَيِّئُ يُنْفَخُ
 يَنْقَلِبُ يُوسُوسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ
 سَطَحْتُ كُشِطْتُ نُشِرْتُ
 نَصِبْتُ أَثَرْنَ وَسَطَنْ فَرَعْتُ
 تَأْتُونَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُونَ
 يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ
 يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا
أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا
نُطْفَةٍ عِبرَةٍ نَرْجُوهُ تَذَكُّرَةٍ
مُسْفِرَةٍ مُؤَصَّدَةٍ ۝ مَسْغَبَةٍ
مَقْرَبَةٍ مَثْرَبَةٍ تَضِلُّيلٍ تَقْوِيمٍ
تَكْذِيبٍ تَسْنِيمٍ ۝ مَسْكِينًا
مَسُونٍ مَحْفُوظٍ مَخْتُومٍ مَسْرُورًا
مَشْهُودٍ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٍ أَزْوَاجًا
أَشْتَاتًا إِطْعَمُ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا
أَلْفَافًا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْمَوءُ دَدَةٌ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْثُوثِ ۖ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفِرُ ۖ وَاللَّنْ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات : بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرانے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب :** تشدید سوال : تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال** : مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مغلوبی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَ	اِبَ	اُبَ	اَبَ	اِبَ
اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَبُ	اِبُ
اَبِ	اِبِ	اُبِ	اَبِ	اِبِ
اَبٌ	اِبٌ	اُبٌ	اَبٌ	اِبٌ
اَبٍ	اِبٍ	اُبٍ	اَبٍ	اِبٍ
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی

كَذَّبَ نَعَمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةٍ
 ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتُ
 كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجَّرَتْ فُجَّرَتْ
 سُلِّرَتْ عُطِّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ
 تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْتُ
 قِيَمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكِّرُ آيَانَ
 آيَاكَ اللَّهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى
 تَوَلَّى تَوَابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا
 فَعَالَ كِذَا بَا وَهَاجًا مُدَدَّةً ۝
 مُكْرَمَةٌ مَطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَّرَآيِبِ وَالنُّشْطِ وَالزَّرْعِ
وَالسَّبْحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِّرِ
تُبْلَى السَّرَآيِدُ فَهَلِ الْكُفْرَيْنِ
بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ تہہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رہنمائی کی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سُنْکُون

مَرْوَا رَبِّي مُدَّتْ حَقَّتْ خَفَّتْ
تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحُ
وَالشُّنُسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَالْأَيْلِ وَالْتِيْدِ وَالزَّيْتُونَ
 سَجِيلٍ سَجِيْنٌ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ
 الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ
 انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تمت نبر ١٥ تشديد مع تشديد

يَزْكِي يَذْكُرُ الْمُدَّثِّرُ الْمُرْمَلُ
 عَلَيْهِ ۝ عَلَيْهِ ۝ عَلَيْهِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
 إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
 فَعَالٍ لِمَا يُرِيدُ ۝

تنخنی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زیر ضال لام دوزیر لا (ضالاً) واو صاد زیر (وض) وصاد فاکمڑی زیر صافت فاکمڑی زیر فا والصف نازیرت (والصفت)

ضالاً دابۃ حاجک حاجوک

لضالون ولا الضالین اثم حاجونی

ولا تحضون والصفیت جاءت

الصاحۃ فاذا جاءت الطامۃ

الکبریٰ

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ اوقام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مسن دہنک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطعی کہتے ہیں

تنبیہ زیر کی تین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام ہار یک ہوگا۔ جیسے (بسم اللہ) اور اگر لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو لام مونا ہوگا جیسے (اللہ۔ نَارُ اللہ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَابَهُمْ خَيْرًا یَّرَهُ ۖ شَرًّا یَّرَهُ ۖ

مِیقَاتًا یَوْمَ فَمَنْ یَعْمَلْ یَوْمَیْذٍ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاطًا

یَتَكَلَّمُونَ قُلُوبٌ یَّوْمَیْذٍ وَاجِفَةً

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۖ وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لِّمَاءٍ ۖ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبَّ

جَهَنَّمَ غُشَاءً أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ
 إِذَا تُتْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۖ تُسْقَىٰ مِنْ
 عَيْنٍ أَنِيَّةٍ ۖ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ
 مِنْ بَعْدِ مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا
 بِالنَّاصِيَةِ بَذَنَّهُمْ مُطَهَّرَةً ۖ
 بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ هُمْ
 فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينٌ ۚ إِنَّ
 رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ
 لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ
 تَمَّتْ بِالْخَيْرِ ۝

حکومت میں یہ خواب اس ہونی چاہیے

تخیل — یعنی ظہیرِ ظہیر کہ قرآن چاہتا
 تفسیر — یعنی عرف کو صاف چاہتا
 توحید — یعنی عرف کو ظہار سے منع صفا کے اور اگر نہ
 توحید — یعنی عرفوں کو معبود کر کے چاہتا
 توحید — یعنی شریعہ و اصول اور کلام کے ساتھ چاہتا

تلاوت میں ان غیروں سے بچنا لازم ہے

[illegible]